بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۴/۱۹	۱۶ فتح ۱۳۴۴ ہش ۔ ۲۰ شعبان ۱۳۸۵ ھ ۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ دسمبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سیدہ ممتاز جمال بیگم صاحبہ بہاولپور سے اطلاع دیتی ہیں کہ ان کی بچی نزہت حنیف سخت بیمار ہے۔ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ بچی کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (ڈاکٹر مرزا منور احمد)

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ بعض جماعتی کاموں کے سلسلہ میں پچھلے دنوں کراچی تشریف لے گئے تھے اب آپ بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص جلد بازی سے کام لیتا ہے وہ خدا تعالےٰ کو آزماتا ہے خدا اس کی پرواہ نہیں کرتا

انسان کو چاہیئے کہ صبر اور صدق کے ساتھ خدا تعالےٰ کی راہ تلاش کرے اور گھبرائے نہیں

" اگر کوئی یہاں آتا ہے اس لئے کہ شعبدہ بازی دیکھے اور پھونک مار کر ولی بنا دیا جاوے تو ہم صاف کہتے ہیں کہ ہم پھونک مار کر ولی نہیں بناتے۔ جو شخص جلد بازی سے کام لیتا ہے وہ خدا تعالےٰ کو آزماتا ہے خدا اس کی پرواہ نہیں کرتا تو مجھے اس کی کیا پرواہ۔ اتنا ہی نہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ خدا غفور و رحیم ہے بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ماننا چاہیئے کہ وہ غنی بھی ہے۔ اگر ساری دنیا اتقیٰ قلب لے کر آوے تو اس کی الوہیت کی شان ایک ذرہ بھر بھی بڑھ نہ جاوے گی اور اگر اتقیٰ نہ ہو تو اس سے کچھ کم نہ ہوگا۔ اس لئے طالب صادق کا پہلا کام یہ ہونا چاہیئے کہ وہ یہ سمجھ لے کہ اللہ تعالےٰ کی ذات غنی بے نیاز ہے اس کو حاجت اس امر کی نہیں کہ میں اس کی طرف رجوع کروں اور اس کے آستانۂ الوہیت پر گروں جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ خدا کو میری حاجت نہیں مجھے خدا کی حاجت ہے تو اس میں ایک طلب صادق کا جوش پیدا ہوتا ہے اور وہ خدا کی طرف رجوع کرنے لگتا ہے پس اگر کوئی میرے پاس آتا ہے تو اسے بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ میرا کام تو صرف پہنچا دینا ہے منوا دینا میرا کام نہیں۔ اگر کوئی اپنی بھلائی اور بہتری چاہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میں نے ایک دن مرنا ہے اور خدا تعالےٰ کے حضور جانا ہے تو اس کا فرض ہونا چاہیئے کہ صبر اور صدق کے ساتھ اس راہ کو تلاش کرے اور گھبرائے اور تھکے نہیں۔ لیکن جب کوئی حد سے زیادہ شرارت کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی باتوں پر ہنسی کرتا اور انہیں ٹھٹھے میں اڑانا چاہتا ہے تو اس کا علاج اس نے اور رکھا ہوا ہے۔ اب یہی ہو رہا ہے اور ہونے والا ہے کتوں اور کیڑوں کی طرح لوگ مر رہے ہیں اور مریں گے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۴ء)

ضروری اعلان

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

جلسہ سالانہ کے ایام میں اکثر مہمان موسمی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح ہسپتال میں کام بہت بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا خاکسار تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان و کمپونڈر صاحبان کی خدمت میں درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنی طبی خدمات مرکز کے ہسپتال کے لئے پیش فرماویں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

انشاء اللہ العزیز ۱۶ دسمبر کو صبح نو بجے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ فرمائیں گے تمام کارکنان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سب اپنے مقام فرض پر بروقت پہنچ جائیں اور جب تک معائنہ نہ ہو جائے وہاں ہی ٹھہرے رہیں۔

نقشہ فرائض شائع ہو چکا ہے۔ ہر کارکن کو چاہیئے کہ اپنے فرائض اور مقام فرض سے آگاہ ہو کر جلسہ کے کام کی تیاری کرلے۔ تمام کارکنان فرائض کی کت نذی کرنے والے بیج بھی اپنے اپنے ناظم سے حاصل کرلیں۔

سید داؤد احمد افسر جلسہ سالانہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ...

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا تعارف

محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

دسمبر ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے حکم اور منشاء کے مطابق جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔ اس سال شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اس کے بعد ہر سال یہ جلسہ قادیان میں منعقد ہوتا رہا۔ اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں بھی ہر سال اضافہ ہوتا چلا گیا۔ تقسیم ملک کے بعد جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں اپریل ۱۹۴۹ء میں پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔ اور اس کے بعد سے ہر سال ہوتا ہے اور اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں سال بہ سال معتد بہ اضافہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام میں وعدہ فرمایا گیا ہے۔

"انی حاشر کل قوم یأتونک جنباً وانی انرت مکانک تنزیل من اللہ العزیز الرحیم۔ (الاربعین نمبر ۳ ص ۳۳)

یعنی میں ہر قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز و رحیم ہے۔

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

جلسہ سالانہ کا اجراء حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خالصتہً تعلیمی و تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے مدنظر فرمایا ہے تا کہ ہر سال جماعت کے افراد اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے دینی بھائیوں سے تعارف حاصل کریں اور محبت کے تعلقات استوار کریں۔ اور یک جہتی اور اتحاد و تنظیم کا مظاہرہ کریں اور دین کا علم سیکھیں اور روحانی گر حاصل کریں جن سے وہ اپنے مالک و آقا کے اور قریب ہو سکیں اور اپنے امام اور مرکز سے بھی اپنے روحانی اور جذباتی تعلق اور وابستگی کو مضبوط کریں اور اس چشمہ فیض سے جو خدا کے مسیح نے خدائی حکم اور منشاء کے مطابق جاری فرمایا ہے سیراب ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے تاکہ ہر مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

"صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔"

(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

پھر فرمایا:۔

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

(ٹائیٹل پیج نشان آسمانی)

نیز فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر اس کی عظمت و اہمیت کی وجہ سے مزید تاکید کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اور بکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار دسمبر ۱۸۹۳ء)

پس جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو ان اغراض کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائی ہیں۔

جلسہ سالانہ کا انتظام

جلسہ سالانہ کا انتظام دو حصوں پر منقسم ہے۔ جلسہ کی اصل کارروائی تقاریر کا انتظام اور جلسہ گاہ کے جملہ انتظامات جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد فرماتے ہیں۔ اور جلسہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے استقبال، قیام و طعام اور جملہ دیگر ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ داری افسر جلسہ سالانہ کے فرائض میں شامل ہے۔ ان ہر دو حصوں کی نگرانی خود حضرت خلیفۃ المسیح فرماتے ہیں۔

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت تقسیم کار

مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ۔

فون نمبر ۶۷ اور ۸۶

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت جلسہ کا کام مختلف شعبوں میں منقسم ہے۔ ان شعبہ جات کے ناظمین اور منتظمین افسر جلسہ کی ہدایت کے مطابق تمام کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس سال جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات سرانجام دینے کے لئے خاکسار کو مقرر کیا گیا ہے (دیکھئے الفضل) خاکسار کے نائبین کے طور پر اس سال مندرجہ ذیل احباب کام کریں گے۔

(۱) حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی
(۲) محترم مرزا منصور احمد صاحب
(۳) " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ
(۴) " پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر
(۵) " صوفی بشارت الرحمن صاحب

شعبہ جات معلومات و فوری امداد، بیمار مکانات اور سپلائی براہ راست افسر جلسہ کی زیر نگرانی کام کریں گے۔ نائب افسر افسر جلسہ سالانہ کے مابین تقسیم کار ذیل کے طریق پر ہوگی۔

(۱) محترم مرزا منصور احمد صاحب۔ ہر سہ لنگروں کی عمومی نگرانی و فراہمی لکڑی وغیرہ

(۲) محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ عمومی نگرانی شعبہ جات۔ پرالی۔ تعمیرات۔ اجلائے پرچی۔ گوشت۔

(۳) محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر عمومی نگرانی شعبہ جات حاضری معاونین روشنی۔ استقبال و الوداع۔ مہمان نوازی کی عمومی نگرانی۔

نظامت سپلائی

ناظم پروفیسر حمید اللہ صاحب۔ مقام مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ۔ اس شعبہ کے فرائض میں تمام اجناس اور جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں پیش آنے والی تمام دیگر اشیاء کی فراہمی شامل ہے۔

نظامت اسٹور

محمد اسلم صاحب صابر۔ مقام دفتر۔ اسٹور متصل لنگرخانہ نمبر ۱ (دارالصدر) اس شعبہ کے تمام لنگروں میں اجناس وغیرہ کی تقسیم اور حسب ضرورت و ہدایت تمام اشیاء کا پہنچانا ہوتا ہے۔

نظامت طبی امداد

محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ مقام دفتر۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ (فون نمبر ۶۱)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر قسم کی طبی امداد کا انتظام کرنا اسی شعبہ کے سپرد ہے۔

انسپکشن

ناظم میاں عبدالرحیم احمد صاحب

اس شعبہ کے فرائض میں یہ امور شامل ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرنا۔ انتظامات میں کسی نقص یا کمی کی صورت میں افسر جلسہ کو مطلع کرنا تاکہ بروقت اس کی اصلاح کی جا سکے۔

نظامت مکانات

ناظم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر واقع میدان متصل مرکزی دفاتر

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانان کی رہائش کا انتظام کرنا شامل ہے۔ اس شعبہ کے کام کی نزاکت اور اہمیت کے پیش نظر احباب ربوہ کو خاص طور پر اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ کے مواقع پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے جو در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی مہمان ہیں اپنے مکانات پیش کریں۔ اس سلسلہ میں ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"میں مقامی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ۔۔۔ وہ آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جائے گا۔ پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے وہاں وہ خاص طور پر اس موقع پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں"

پھر فرماتے ہیں:۔

"ہمیں مہمانوں کو ٹھیرانے کے لئے اپنی قربانی پیش کرنی چاہیئے۔ اگر ہمیں اس سلسلہ میں تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے آخر جلسہ سالانہ پر آنے والے بھی اپنے مکانات اور رشتہ دار چھوڑ کر آتے ہیں ۔۔۔ تمہیں تو خود اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیئے۔ تمہارے سامنے مہمانوں کی کثرت ہوتی ہے۔ تمہارے سامنے ان کی پراگندگی ہوتی ہے اور تمہارے سامنے ان کی مصیبت اور قربانی ہوتی ہے تمہیں خود ان باتوں کا احساس ہونا چاہیئے"

(الفضل مورخہ ۹ دسمبر ۶۴ء)

اس ضمن میں آنے والے مہمانوں کی خدمت میں بھی گزارش کروں گا کہ وہ حتی الوسع جماعتوں کے ساتھ آئیں اور اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھیں اور اس بارہ میں احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی اس نصیحت کو بھی اپنے پیش نظر رکھیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں آنے والوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں"

ہمارے پاس تین چار سو خطوط علیحدہ کمروں کے لئے آتے ہیں بلکہ بعض احباب تو پورا مکان مانگتے ہیں لیکن گنجائش قریباً ۵۰ کمروں کی ہوتی ہے۔ اس لئے بعض احباب کو تو مجبوراً معذرت کرنی پڑتی ہے جماعتوں کی قیام گاہ کا نقشہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کے مطابق احباب کو اطلاع کر دیں۔ اس دفعہ جگہ کشادہ کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ احباب کو کشادہ جگہ ملے گی

نظامت معلومات

ناظم محمد ارشد صاحب ایم۔ ایس سی۔
مقام دفتر دارالافتاء صدر انجمن احمدیہ فون ۵۰

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ کے موقع پر تشریف لانے والے احباب کو جلسہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات مہیا کرنا گمشدہ اشیاء کی بازیابی اور ان کا اصل مالکوں تک پہنچانا اور ہر قسم کی فوری امداد شامل ہے۔

اس ضمن میں باہر سے آنے والے احباب کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ ان ایام میں اپنی گمشدہ اشیاء کا اندراج اس دفتر میں کرائیں اور اپنا مکمل پتہ بھی نوٹ کروا دیں۔ نیز یہ بھی گزارش ہے کہ ان ایام میں اگر انہیں کوئی گری پڑی چیز ملے تو وہ اس دفتر میں باقاعدہ رسید جمع کروا دیں تاکہ انہیں ان کے اصل مالکوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جا سکے۔

بچوں کے ضمن میں یہ امر خاص طور پر مدنظر رکھیں کہ انہیں کوئی چیز از قسم زیورات خواہ وہ مصنوعی ہی کیوں نہ ہوں نہ پہنائی جائے اور اس امر کی کوشش کریں کہ ان ایام میں انہیں اپنی نظروں سے ہرگز اوجھل نہ ہونے دیں اور جو بچہ اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو۔ اس کا نام اور والد کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کر کے اس کے بازو پر باندھ دیں یا پرو کر گلے میں ڈال دیں۔

نظامت استقبال والوداع

ناظم ۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
مقام دفتر:۔ ۱۔ ریلوے اسٹیشن
۲۔ اڈہ لاری۔

اس نظامت کے کارکنان کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کا خیر مقدم کرنا اور جلسہ کے اختتام پر انہیں الوداع کہنا۔ نیز اسپیشل گاڑیوں کے سلسلہ میں جملہ معلومات سے قبل از وقت احباب جماعت کی اطلاع دینا شامل ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ ریلوے اسٹیشن پر یا بسوں کے اڈہ پر اترتے ہی اس نظامت کے کارکنان سے رابطہ پیدا کر کے اپنی قیام گاہوں کا تفصیلی علم حاصل کریں اور اپنا سامان صرف اور صرف نظامت استقبال والوداع کے منظور شدہ قلیوں سے ہی اٹھوائیں اور انہیں اجرت دیتے وقت اس پر نظامت کی طرف سے شائع کردہ اجرت نامہ کو مدنظر رکھیں جو ہر قلی کے پاس موجود رہے گا۔ دوست اس امر کو ہرگز نہ بھولیں کہ اپنا سامان اٹھوانے سے قبل سامان اٹھانے والے قلی کا نمبر ضرور نوٹ کر لیں۔ اس جگہ میں ان کمپنیوں سے جو بسوں میں مسافروں کو ربوہ لاتی ہیں درخواست کروں گا کہ وہ اس شعبہ کی ہدایت کی پابندی کریں۔ اس دفعہ حسب فیصلہ گزشتہ سال سب بسیں پختہ سڑک کے پار کھڑی ہونگی اور وہاں ہی سے مسافروں کو سوار کرائیں گی۔

نظامت حاضری معاونین

ناظم ۔ مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب
دفتر ۔ مرکزی دفاتر واقع میدان متصل دفتر انصاراللہ۔

اس شعبہ کا یہ فرض ہے کہ غیر حاضر معاونین کو فوری طور پر ان کی ڈیوٹی کی جگہ پر حاضر کریں۔ تمام شعبہ جات جن کا کوئی معاون غیر حاضر ہو وہ فوراً اس نظامت کو اطلاع کریں۔

انتظام صفائی

نام منتظم ۔ محمد اسمٰعیل صاحب منیر
دفتر ۔ مرکزی دفاتر واقع وقف جدید

تمام قیام گاہوں کے لئے بیوت الخلاء کی تعمیر اور ان کی بروقت صفائی اور اسی طرح ربوہ کی عمومی صفائی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ مختلف قیام گاہوں میں عارضی بیوت الخلاء تعمیر کئے جا رہے ہیں ربوہ کے احباب سے گزارش ہے کہ وہ انہیں استعمال نہ کریں بلکہ جلسہ کے مہمانوں کے لئے صاف ستھرے رہنے دیں۔

انتظام تعمیرات

منتظم ۔ خواجہ عبید اللہ صاحب۔
دفتر ۔ مرکزی دفاتر

جلسہ سالانہ کے انتظامات سے متعلق ہر قسم کی تعمیر کا تمام کام اس شعبہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

انتظام لکڑی

منتظم ۔ سلطان محمود صاحب انور

لنگر دل کو اور مہمان نوازوں کو ہر وقت لکڑی مہیا کرنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا اس شعبہ کے سپرد ہے۔ کوئلہ نہ ملنے کی وجہ سے امسال کھانا پکانے کے لئے صرف لکڑی استعمال کی جا رہی ہے۔ محدود پیمانہ پر یہ تجربہ بھی کیا جا رہا ہے کہ تیل کی بھٹیاں تیار کی جائیں۔

انتظام بازار

منتظم ۔ عبدالرزاق صاحب
دفتر ۔ واقع مرکزی دفاتر

کسی شخص کو بغیر اجازت افسر جلسہ کے دکان لگانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جو شخص دکان لگانا چاہیں وہ تفصیلی درخواست نظارت امور عامہ کی سفارش سے دفتر جلسہ کو بھجوا دیں اور مطبوعہ اجازت نامہ حاصل کر لیں ورنہ اس کے بغیر ان کو دکان کھولنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ربوہ کے دکاندار بھی جو زائد دکان لگانا چاہیں ان کو اجازت لینی پڑیگی دکان لگانے والوں سے شرائط کی پابندی سختی سے کروائی جاتی ہے۔ اوقات کے لحاظ سے بھی اور نرخ کے لحاظ سے بھی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اجازت نامہ منسوخ کر کے دکان بند کروا دی جاتی ہے۔ دکانداروں کو چاہیئے کہ وہ اس جذبہ سے دکان لگائیں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے ہیں اور مالی منافع ایک زائد فضل ہے۔

انتظام آب رسانی

منتظم ۔ حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر۔
مقام دفتر ۔ مرکزی دفاتر۔

جملہ قیام گاہوں اور لنگر خانوں میں پانی کی فراہمی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ چونکہ گھڑے گم ہو جاتے اور ٹوٹ جاتے تھے اس لئے قیام گاہوں میں پینے کے پانی کے لئے ڈرم تیار کئے گئے ہیں۔ جن میں بہت سا پانی جمع کیا جا سکتا ہے۔

انتظام روشنی

منتظم ۔ محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی
دفتر ۔ مرکزی دفاتر۔

تمام قیام گاہوں۔ راستوں اور لنگر خانوں میں روشنی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔

نظامت پرچی خوراک

ناظم ۔ مرزا انس احمد صاحب
مقام دفتر ۔ مرکزی دفاتر

اس نظامت کے تحت مہمانوں کو کھانا کھانے کی مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچی خوراک جاری کی جاتی ہے۔

مراکز اس سال محلّوں کی بجائے لنگر خانوں کے متصل قائم کئے گئے ہیں کھانا لینے والے تمام احباب اپنے اپنے محلوں سے مقرر کردہ مصدقین کی تصدیق کے بعد اجتماعی مراکز سے پرچی خوراک حاصل کر سکتے ہیں اور پھر اس پرچی پر لنگر خانہ سے کھانا مل سکے گا۔ اسی طرح پرہیزی کھانے کی پرچی بھی حسب سابق مرکزی دفتر اجراء پرچی واقع مرکزی دفاتر سے جاری ہوگی۔ مصدقین اپنے اپنے محلہ میں ہی تصدیق کریں گے۔

نظامت مہمان نوازی

(حلقہ دارالصدر و دارالرحمت)

ناظم ۔ سید مسعود احمد صاحب
نائب ناظم مسعود احمد صاحب عاطف
مرزا رفیق احمد صاحب
چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب
مقام دفتر ۔ دارالضیافت جدید۔
فون ۷۹

نظامت مہمان نوازی

(حلقہ دار العلوم)

ناظم۔ مرزا خورشید احمد صاحب
نائب ناظم۔ مبارک احمد صاحب انصاری
چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب ایم۔ اے
مقام دفتر۔ دفتر تعلیم الاسلام کالج۔
فون ۶۵

اس نظامت کے فرائض میں اپنے حلقہ کے مہمانوں کے قیام، طعام اور دیگر جملہ ضروریات کا انتظام اور ان کی سہولت اور آرام کے سامان فراہم کرنا شامل ہیں۔

تمام قیام گاہوں میں اس نظامت کی طرف سے مہمان نواز مقرر کئے جاتے ہیں جن کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں مہمانوں کی حتی المقدور خدمت کریں اور ان کو ہر سہولت اور آرام پہنچائیں۔ ان کے سامان کی حفاظت کریں اور اس طرح ان کی جملہ ضروریات پوری کرنے کی کوشش کریں۔ مہمانوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیش آمدہ مشکلات سے مہمان نواز کو مطلع کریں۔ تاکہ وہ ان کے ازالہ کے لئے کوشش کر سکے۔

اس ضمن میں میں اس شعبہ کے کارکنان کی خدمت میں گزارش کرونگا کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو جو دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں اور ان کی خدمت کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔

خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ضمن میں کارکنان کو جو نصائح فرمائی ہیں وہ یاددہانی کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہیں آپ انہیں خوب توجہ اور غور سے پڑھیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔ ۔ ۔ تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو ان سب کی خوب خدمت کرو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم صـ۲۲۶)

نیز فرماتے ہیں:۔

"کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اس کی تواضع سے دستکش نہ ہونا چاہیئے کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں اور جو نئے ناواقف آدمی ہیں تو یہ ہمارا حق ہے کہ ان کی ہر ایک ضرورت کو مدنظر رکھیں۔ بعض وقت کسی کو بیت الخلاء کا ہی پتہ نہیں ہوتا تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مہمانوں کی ضروریات کا بڑا خیال رکھا جاوے میں تو اکثر بیمار رہتا ہوں اس لئے معذور ہوں مگر جن لوگوں کو ایسے کاموں کے لئے قائم مقام کیا جاتا ہے یہ ان کا فرض ہے کہ کسی قسم کی شکایت نہ ہونے دیں کیونکہ لوگ صدہا اور ہزارہا کوس کا سفر طے کر کے صدق اور اخلاص کے ساتھ تحقیق حق کے واسطے آتے ہیں پھر اگر ان کو یہاں تکلیف ہو تو ممکن ہے کہ رنج پہنچے اور رنج پہنچنے سے اعتراض بھی پیدا ہوتے ہیں اس طرح سے ابتلاء کا موجب ہوتا ہے اور پھر گناہ میزبان کے ذمہ ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـ۲۲۰)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہانتک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہو گئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی اسلئے مجبوری سے علیحدگی ہو گئی۔"

(ملفوظات جلد ۵ صـ۴۰۶)

پس تمام کارکنان اس امر کو اپنے مدنظر رکھیں کہ وہ حضور علیہ السلام کی "قائمقامی" میں حضور علیہ السلام کے مہمانوں کے لئے مقرر ہیں اور یہ امر تقاضا کرتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خاطر و مدارات اور خدمت و تواضع اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کریں جس طرح کہ وہ اپنے ذاتی مہمانوں کی کرتے ہیں۔

اس سال اس نظامت کی طرف سے تمام قیام گاہوں میں ٹھیرنے والے احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ہر مہمان کو جو اس رہائش گاہ میں قیام فرما دیں گے مہمان نواز کی طرف سے ایک کارڈ دیا جائیگا جو اس بات کی نشانی ہوگا کہ کون مہمان کہاں ٹھیرا ہے اسی طرح مہمانوں اور میزبانوں کے تعارف میں آسانی ہو جائے گی۔ مہمان احباب سے گزارش ہے کہ وہ یہ کارڈ ہر وقت اپنے ہمراہ رکھیں اور مہمان نواز کی درخواست پر مہمان نواز کو دکھائیں۔

اسی طرح حسب سال گزشتہ ایک اور انتظام جو فی الحال صرف دو قیام گاہوں تک محدود ہے یہ کیا گیا ہے کہ قیام گاہ تعلیم الاسلام کالج اور فضل عمر ہوسٹل میں ٹھیرنے والے مہمانوں کے لئے کالج کے ہال میں اجتماعی طور پر کھانا کھلانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے ان ہر دو قیام گاہوں کے مہمان تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں مقررہ اوقات پر کھانا تناول فرما دیں گے۔ ایک وقت میں اندازاً ۱۵۰۰ احباب کھانا کھا سکیں گے اور کھانے کے اوقات ۵ بجے شام سے ۹ بجے رات تک ہوں گے اس عرصہ میں احباب باری باری کھانا کھائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ انتظام بھی کیا جائے گا کہ مہمانوں کو ہر وقت کھانا مل سکے۔ مقررہ اوقات صرف سہولت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

لنگر خانے

ان مرکزی شعبہ جات کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے تین لنگر جاری کئے جاتے ہیں ان ہر سہ لنگروں کے علاوہ بیمار اور عمر رسیدہ احباب کے پرہیزی کھانے کے انتظام کے لئے بھی ایک لنگر جاری کیا جاتا ہے جو متصل دفتر انصار اللہ ہوگا۔

نظامت دار الصدر

لنگر خانہ ۱۔ فون ۷۵

اس لنگر خانہ کے ناظم محترم ملک سیف الرحمن صاحب ہوں گے ان کے نائبین مرزا حفیظ احمد صاحب۔ مرزا انور احمد صاحب۔ سید محمود احمد صاحب ناصر۔ مرزا غلام احمد صاحب۔ یہ لنگر خانہ ریلوے سٹیشن کے بالمقابل واقع ہے۔ اس لنگر خانہ سے حلقہ دار الصدر کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

نظامت دار الرحمت

لنگر ۲۔ فون ۹۴

اس لنگر خانہ کے ناظم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہوں گے۔ ان کے نائبین چوہدری غلام یٰسین صاحب۔ رفیق احمد صاحب ثاقب۔ نور محمد صاحب نسیم سیفی۔ یہ لنگر خانہ غلہ منڈی میں مسجد کے قریب واقع ہے اس لنگر خانہ سے حلقہ دار الرحمت اور دار البرکات کے احباب کو کھانا مہیا کیا جائیگا۔

نظامت دار العلوم

لنگر ۳ فون ۶۴

اس لنگر کے ناظم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ہوں گے۔ ان کے نائبین قریشی نور الحق صاحب تنویر۔ مولوی محمد شفیع صاحب اشرف۔ ماسٹر محمد اعظم صاحب ہوں گے۔ یہ لنگر خانہ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بالمقابل واقع ہے۔ اس لنگر خانہ سے محلہ دار العلوم۔ دار الیمن۔ باب الابواب اور دار النصر کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

انتظام پرہیزی

ناظم۔ قریشی مقبول احمد۔
نائب۔ محمد عثمان صاحب چینی و قریشی عطاء اللہ صاحب
یہ لنگر متصل دفتر انصار اللہ کھولا گیا ہے۔

پرہیزی کھانے کے سلسلہ میں مہمانوں سے گزارش ہے کہ اس لنگر خانہ سے بیمار حضرات کے لئے کھانا جاری کیا جاتا ہے اسلئے صرف ایسے احباب ہی اس لنگر خانہ سے فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ دیگر احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کھانے کے سلسلہ میں دوسرے لنگروں کی طرف رجوع کریں۔ پرہیزی کھانے کے لئے تصدیق اسی طریق سے ہوتی ہے جس طریق سے دوسرے کھانے کے لئے ہوتی ہے۔ البتہ پرچی خوراک مرکزی دفتر اجراء پرچی سے جاری ہوگی جو مرکزی دفاتر میں واقع ہوگا۔

حرفِ آخر

خاکسار اپنے جملہ کارکنان کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ وہ ۱۵/۱۲ سے اپنے کام پر حاضر ہو جائیں اور ان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ پوری تندہی، خلوص اور جانفشانی کے ساتھ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خدمت کریں گے اور انہیں ہر قسم کا آرام اور سہولت پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔

مکمل سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (چوبیس جلدوں میں) رعایتی قیمت /۱۹۰ علاوہ محصولڈاک ملنے کا پتہ الشرکة الاسلامیہ لمیٹڈ

نور کاجل ربوہ کا مشہور عالم تحفہ، آنکھوں کیلئے مفید ترین سرمہ خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

اسی طرح میں اپنے معزز مہمانوں سے بھی یہ توقع رکھتا ہوں کہ جلسہ میں کام کی کثرت انتظامات کی ہنگامی نوعیت اور کارکنان کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری غلطیوں، فروگذاشتوں اور کمزوریوں سے حتی الوسع عفو اور چشم پوشی سے کام لیں گے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک جہت سے تو ہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ لنگر کے مہمان ہیں اور خدا تعالے ہی ہمارا میزبان ہے اسی نے اپنی رحمت اور فضل سے وہ روحانی اور مادی مائدہ ہمیں عطا فرمایا ہے۔ جس کا وعدہ اس نے حضور علیہ السلام سے فرمایا تھا "یہ نان تیرے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے"! اور دوسری جہت سے ہم سب خواہ ربوہ کے رہنے والے ہوں خواہ باہر سے آنے والے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے خدام کی حیثیت سے میزبان ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آنے والے مہمانوں کو بخیریت صحت اور حفاظت سے مرکز میں لائے اور ان کا مرکز میں آنا خیر و برکت کا موجب ہو اور ہمیں بھی آنے والے معزز و مکرم مہمانوں کی تندہی، جانفشانی اور خلوص نیت سے خدمت کرنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ جملہ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرما کر معد ریات جاری فرما دیں۔ جسے آپ نے منظور فرما لیا ہے۔ معائنہ ۶۵-۱۲-۱۶ دسمبر کو صبح ۹ بجے ہوگا۔ جملہ کارکنان اپنے مقام ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ ہر بیانی سلسلہ جو ربوہ سے باہر متعین ہیں۔ ان سب کی ڈیوٹی لگا دی گئی ہے۔ وہ بھی مقررہ تاریخ پر اپنے فرائض سنبھال لیں۔

سب سے آخر مہمانوں کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کو دوران جلسہ رہائش خوراک یا کوئی اور مشکل پیش آئے اور متعلقہ شعبہ باوجود توجہ دلانے کے اس کا حل نہ کر سکے تو بلا تکلف خاکسار کے پاس تشریف لاویں۔ میرا دفتر مرکزی دفاتر واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ وعقب دفتر وقف جدید واقع ہوگا۔ انشاء اللہ ان کی ضرورت پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کروں گا۔ وبفضلہ التوفیق ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں باجماعت نماز تہجد

حسب سابق اسال بھی انتظام کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر کو مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد ہوا کرے گی۔ عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی میں شغف رکھنے والے احباب استفادہ فرماویں۔ — نوٹ:۔ نماز تہجد ساڑھے چار بجے شروع ہوا کرے گی۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

بڑھی ہوئی تلی، خرابی جگر، ملیریا بخار، دائمی قبض اور خرابی خون کی کامیاب دوا

"پیام نور"

تلی اور جگر کا بڑھ جانا، پرانا ملیریا بخار ضعف جگر۔ دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ کیل۔ مہاسے۔ چھائیں۔ درد کمر، جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقت دیتا اور قوت بخشتا ہے۔

قیمت فی بوتل یا پیکٹ چلر روپیہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

فہرست ادویہ ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

اجلاس اول پہلا دن ۱۹ر دسمبر ۱۹۶۵ء

وقت		
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر و دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام	محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مسیح موعودؑ کی قوت قدسیہ	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ لائلپور
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵	تیاری نماز	
۱-۱۵ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت		
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں	محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	اسلام کا عالمگیر غلبہ	محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن و ناظر اصلاح وارشاد
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	اشاعت اسلام کے وسائل	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ۔

دوسرا دن بروز سوموار ۲۰ر دسمبر

اجلاس اول

وقت		
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلام اور دیگر مذاہب	محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے سابق صدر شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں	محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	فضیلت جہاد	محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد و سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵	تیاری نماز	
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت		
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز	

تیسرا دن بروز منگل ۲۱ر دسمبر

(اجلاس اول)

وقت		
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلامی عقائد	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	وقفہ اعلانات و پیغامات	
۱۱-۳۰ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت		
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

دعا

نوٹ:۔ ناظر اصلاح وارشاد کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی کی جا سکتی ہے

نظارت اصلاح وارشاد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی جسے جماعتی تقریبات کے ہر موقع پر تعاون کا شرف حاصل رہا ہے کی نئی و آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

اکسیر اولادِ نرینہ اولاد نرینہ کے لئے مجرب دواء
قیمت مکمل کورس* پندرہ روپے -/۱۵
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

جماعت احمدیہ منٹگمری کے ایک مخلص کارکن کی وفات

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ منٹگمری)

جماعت احمدیہ منٹگمری کے ایک مخلص کارکن مکرم چوہدری نور محمد صاحب مرحوم اچانک حرکت قلب بند ہونے سے ۶۵/۱۲/۹ کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پاکپٹن کے رہنے والے تھے۔ آپ نے ۱۹۱۵ء میں احمدیت کی نعمت حاصل کی اور پاکپٹن کی جماعت کے صف اول کے مخلصین میں رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور اکثر نماز تہجد ادا کرتے تھے کوشش کرتے تھے کہ مسجد میں آکر باجماعت نماز ادا کریں۔ اصلاح وارشاد کا کام بڑی گرمجوشی سے کرتے تھے۔ چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے اور اپنی تنخواہ میں سے سب سے پہلے چندہ ہی ادا فرمایا کرتے۔ . . . .

. . . . کچھ عرصہ سے آپ جماعت احمدیہ منٹگمری میں ضلعوار نظام کے کلرک تھے بڑی محنت اور دیانتداری سے اپنے فرائض ادا کرتے تھے۔

۱۹۵۳ء کے فسادات میں مرحوم کی شدید مخالفت ہوئی۔ ان دنوں آپ ماڑی قبولہ میں پٹواری کے طور پر کام کر رہے تھے۔ مختلف قسم کی ایذائیں پہنچا کر احمدیت سے انکار پر مجبور کیا۔ مرحوم کے پائے ثبات میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی۔ تکالیف کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ اور نہایت صبر و استقلال کے ساتھ تمام حالات کا مقابلہ کیا۔

مرحوم موصی تھے۔ جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۶۵/۱۲/۱۰ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن کر دئے گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

پروگرام جلسہ سالانہ (خواتین) میں تبدیلی

(۱) ۲۱ دسمبر بروز منگل کے پہلے اجلاس میں صادقہ قمر صاحبہ کی بجائے مکرمہ امۃ المجید صاحبہ ایم اے لیکچرار گورنمنٹ کالج فار ویمن منٹگمری تقریر کریں گی۔

(۲) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی تقریر مورخہ ۲۱ دسمبر کے اجلاس دوم میں بذریعہ ٹیپ ریکارڈ نہیں سنائی جائے گی۔ بلکہ محترم صاحبزادہ صاحب نے خود تشریف لاکر تقریر کرنا منظور فرمالیا ہے۔ بہنیں مطلع رہیں۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قابل تقلید نمونہ

مکرم عبد السمیع صاحب ڈرگ جڑانوالہ حال کویت (وصیت ۱۲۱۱۳) نے ۵۵/۲/۹ اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اس وقت سے آپ باقاعدہ حصہ آمد ادا کر رہے ہیں۔ صرف قابل سابقایا ہے۔ اب آپ نے اطلاع دی ہے کہ ستمبر ۶۵ء سے آپ نے اپنی وصیت بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۳ کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور مزید قربانیوں کی توفیق بخشے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مرزا سیف اللہ صاحب فاروقی اردو ٹیچر میکلوڈ گنج روڈ ضلع بہاولنگر کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر وہ خود دیکھیں یا کسی دوست کو علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

★ زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور ★
★ تزکیۂ نفس کرتی ہے ★

تبصرہ

احمدی جنتری ۱۹۶۶ء

یہ جنتری جو نہایت مفید دینی تبلیغی و تربیتی مضامین اور نقشوں پر مشتمل ہے محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان کی آخری یادگار ہے۔ مرحوم گذشتہ انچاس سال تک التزاماً یہ جنتری شائع کرتے رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اب ان کی اولاد اس سلسلہ کو ان کی خواہش کے مطابق آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

زیر نظر جنتری تربیتی اور تبلیغی اغراض سے بہت مفید ہے۔ احباب کو بکثرت خریدنا اور تقسیم کرنا چاہئیے۔

قیمت فی کاپی ۳۱/ (۳۱ نئے پیسے)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بڑے بھائی چوہدری علی احمد صاحب نمبردار چک ۶۶/۵۔ایل ضلع منٹگمری دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم عبد الواحد۔ واقف زندگی کارکن دفتر اصلاح وارشاد ربوہ

۲۔ میرے لڑکے عزیزم نثار احمد کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نذیر احمد گوجرہ۔ احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

۳۔ میری اہلیہ درد پتہ کی وجہ سے دو تین روز سے سخت بیمار ہے۔ علاج کرانے کے باوجود بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (چوہدری منظور احمد لاہور)

ماہنامہ تحریک جدید

دسمبر ۶۵ء کا ماہنامہ تحریک جدید جملہ خریداروں اور ایجنٹ حضرات کو ارسال کر دیا گیا ہے۔

اس پرچہ کے انگریزی حصہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ کے جنازہ کی کیفیت اور خلافت ثالثہ کے انتخاب کی ضروری تفصیلات درج ہیں۔

اردو حصہ میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ کی جاری کردہ تحریک جدید کے بعض ضروری کوائف اور اس کے متعلق ہماری ذمہ داریوں پر مضامین ہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا غیر از جماعت دوستوں سے تعارف کے لئے حضور کی شبیہ مبارک بھی اس رسالہ میں موجود ہے۔

سالانہ چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ۔ دسمبر کے پرچہ کی قیمت پچیس پیسے ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ احباب جماعت زیادہ کاپیاں منگوا کر مفت تقسیم فرمائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۴ دسمبر کو راولپنڈی میں مکرم میجر محمد اسلم صاحب حلقہ لال کرتی کی صاحبزادی عزیزہ محترمہ ڈاکٹر افتخار اسلم صاحبہ ایم بی بی ایس کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب آف مراڑہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا تھا

اس موقعہ پر مقامی جماعت کے بیشتر عہدیداران کے علاوہ بہت سے فوجی اور سول افسران اور شہر کے دوسرے معززین نے شرکت کی۔ بارات کے آنے پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبد القادر صاحب بھٹی ناظم عمومی مجلس انصار اللہ نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے مختصر سے دعائیہ خطاب اور تقریب کے تعارف کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔

دوسرے دن ۵ دسمبر کو ۴ بجے شام مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب کی طرف سے اپنے لڑکے کی دعوت ولیمہ کے طور پر وسیع پیمانہ پر دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں ہر طبقہ کے دوست شامل ہوئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں خاندانوں کو جو سلسلہ کے ساتھ دلی اخلاص رکھتے ہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور اس تقریب اور تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

(خاکسار محمد شفیع اشرف، مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

سلسلہ کی کتابوں کا مرکز۔ ملک جی برادرز گولبازار۔ ربوہ

خلافتِ ثالثہ کے پہلے سالانہ جلسہ کا بے نظیر علمی تحفہ

"تاریخ احمدیت" جلد ششم صفحات پونے آٹھ سو۔ تصاویر ۱۹۔ نقشے ۲۔ روح پرور دیباچہ از قلم حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

اور ہدیہ صرف دس روپے۔ ربوہ کے ہر بک سٹال سے حاصل کیجئے۔ (ادارۃ المصنفین ربوہ)

روحانی خزائن بصورت سیٹ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکمل سیٹ ستر (۷۰) روپے ہیں

ہم بمسرت احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنا رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی طرح اب حضور علیہ السلام کے ملفوظات بھی سلسلہ وار بصورت سیٹ شائع کر رہے ہیں۔ ملفوظات کا یہ سیٹ دس جلدوں میں ختم ہو گا۔ جن میں سے آٹھ جلدیں شائع ہو گئی ہیں اور باقی بھی انشاء اللہ جلد شائع ہو کر قارئین کے استفادہ کے لئے منظر عام پر آنے والی ہیں۔

ہم اپنے کرم فرماؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے حضور علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خرید فرمائے ہیں وہ "ملفوظات" کے سیٹ بھی خرید کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں اور شکریہ کا موقع دیں۔ یہ سیٹ جہاں آپ کی علمی اور روحانی ترقی کا موجب ہو گا۔ وہاں آپ کی نسلوں کی دینی اور روحانی تربیت و ترقی کا موجب بھی ہو گا۔ امید ہے کہ احباب ان گرانقدر جواہر پاروں کو حاصل کر کے ہمیں شکریہ کا موقع دیں گے۔ ملفوظات کی ہر جلد کی قیمت آٹھ روپے ہے اور جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ کے خریدار ہیں ان کے لئے سات روپے فی جلد ہے۔ ملنے کا پتہ:-

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

زد جامِ عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا .. ۱۴ــ روپے

طلاء اکسیر

زرگی اور جراءت کا سرچشمہ .. ۲ــ "

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا .. ۵ــ "

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساٹھی سو گولیاں .. ۳۰ــ "

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراضِ چشم کے لئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں

شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر نوجوانانِ جماعت کی تربیت کے لئے تالیف شدہ مشہور کتاب

مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے

(مؤلفہ رحمت اللہ خان شاکر)

احباب کے اصرار پر سفید کاغذ اور عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ کتابی سائز پر دوبارہ شائع کی گئی ہے ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے مل سکے گی۔ یا

نور بک ایجنسی ۹ فرید کوٹ روڈ لاہور کو لکھیں۔

ھُوَالشَّافِی

"لاعلاج مریض" ضرور پڑھیں

- کیا دوا آپ پر صرف چند دن اثر کر کے پھر بے اثر ہو جاتی ہے
- یا وقتی فائدہ دیتی ہے اور آپ اسے ہمیشہ کھانے پر مجبور ہیں۔

دونوں صورتوں میں ہومیوپیتھک دوا سے مکمل شفا ممکن ہے کیونکہ اونچی سے اونچی طاقتوں میں تیار ہونے کی وجہ سے ہومیوپیتھک دوا نہ تو کسی مرحلہ پر بے اثر ہوتی ہے اور نہ ہی انسان اس کا عادی ہوتا ہے۔

ہر قسم کی مفرد اور مجرب پیٹنٹ ہومیوپیتھک ادویات مثلاً

۱۔ طاقت کی ادویات (Tonics) (۲) عورتوں کی ادویات (۳) بچوں کی ادویات (۴) پیٹ کی بیماریوں کی ادویات (۵) دانتوں کی تکالیف کی ادویات۔ (۶) پرانے دردوں کی ادویات (۷) گردہ اور پتے کی پتھریوں کی دوا۔ (۸) جلدی بیماریوں کی ادویات (۹) آنکھ اور کان کی بیماریوں کی ادویات (۱۰) وقتی اور فوری بیماریوں کی ادویات۔

حتیٰ کہ حیوانات کی بڑی بڑی بیماریوں مثلاً اپھارہ۔ مونہہ کھر، گل گھوٹو، کن راور زہر باد وغیرہ کی اکسیر ادویات۔ نیز ہومیوپیتھک کتب اور متعلقہ سامان ہم سے حاصل کریں۔

معائنہ۔ مشورہ۔ اور لٹریچر مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی لاہور۔ ربوہ

ولادت

خاکسار کو مورخہ ۶ ۱۲/۵ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمد محمود تجویز کیا ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناصر احمد کارکن گرلز ہائی سکول ربوہ)

۲۔ خاکسار کو مورخہ ۷ دسمبر ۶۵ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے حضور نے نومولود کا نام حبیب الرحمٰن رکھا ہے احباب جماعت سے نومولود کے لئے خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عزیز الرحمٰن چک نمبر ۲ ٹی ڈی اے۔ سرگودھا)

ہمدرد نسواں (حب اٹھرا) اسقاطِ حمل اور بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانے کا مفید علاج قیمت مکمل کورس بیس روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

خاکسار کی بیوی محمودہ بیگم کی لمبی مسلسل بیماری سے کامل شفایابی کے لئے عاجز نے وقتاً فوقتاً اخبار الفضل میں مخلصین جماعت کی خدمت میں درخواست ہائے دعا شائع کروائی ہیں۔ اکثر دوستوں نے اس سلسلہ میں خاکسار کو خطوط لکھے ہیں جن میں محمودہ بیگم کی طبیعت پوچھی ہے اور اپنے دلی فکر کا اظہار کیا ہے نیز لکھا ہے کہ وہ التزام سے دعائیں کرتے ہیں۔ جن کا جواب خاکسار ان دوستوں کی خدمت میں بھجواتا رہا ہے۔ لیکن جس محبت اور مخلصانہ جذبات کا اظہار ان خطوط میں احباب نے کیا ہے اس کا خاکسار کے دل پر گہرا اثر ہے۔ لہٰذا خاکسار نے ضروری خیال کیا کہ اخبار کے ذریعہ بھی ایسے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کر دوں۔ در اصل یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل جماعت احمدیہ پر ہے کہ اس نے اس کے افراد کے دلوں کو آپس میں ایسے گہرے روحانی رشتہ میں منسلک کر دیا ہے اور ایسی محبت پیدا کر دی ہے کہ ایک فردِ جماعت دوسرے کے دکھ اور تکلیف کو دیکھ کر بے چین ہو جاتا ہے۔

میں ان سب دوستوں کے لئے خاص عجز اور جذبہ سے احترام کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کے تمام دکھ اور مشکلات اور بیماریاں اپنے فضل سے دور فرما دے آمین! ——— محمودہ بیگم کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ گزشتہ اٹھارہ روز سے پتہ کی درد کا شدید دورہ تو نہیں ہوا مگر ابھی تک مرض موجود ہے۔ اور کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔ اس عرصہ میں ہومیوپیتھک اور دیسی طب کا علاج بھی شروع ہے۔

پس خاکسار پھر اپنے تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ بہت دعائیں فرما دیں تا ہمارا قادرِ مطلق خدا مجھ عاجز پر اپنا خاص فضل فرماتے اور محمودہ بیگم کو اپنے خاص دستِ شفا سے کامل و عاجل شفا اور اچھی صحت عطا فرما کر میرے تمام فکر دل کو اپنے فضل سے دور فرما دے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(خاکسار آپ کی دعاؤں کا محتاج آپ کا بھائی ۔ مرزا منور احمد)

بی اے کے امتحان میں جامعہ نصرت ربوہ کی ایک طالبہ کی شاندار کامیابی

عزیزہ فیروزہ فائزہ یونیورسٹی کی جملہ طالبات میں اوّل رہی ہیں

انہیں یونیورسٹی کی طرف سے سونے کے پانچ تمغوں کا حقدار قرار دیا گیا ہے

عزیزہ فیروزہ فائزہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب جنید ہاشمی نے امسال بی اے میں یونیورسٹی کی تمام طالبات میں اوّل رہ کر انتہائی شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزہ نے پانچ گولڈ میڈل حاصل کر کے جامعہ نصرت کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اور اس طرح ایک قابلِ رشک مثال کا اضافہ کر دکھایا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

عزیزہ فیروزہ فائزہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی پوتی ہیں۔

رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کی اطلاع کے مطابق عزیزہ پانچ گولڈ میڈلز کی حقدار قرار پائی ہیں۔ یہ میڈل اسی سال کانووکیشن کے موقع پر انہیں دیئے جائیں گے۔ عزیزہ نے جو گولڈ میڈل حاصل کئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ڈین مالیر کوٹلہ گولڈ میڈل (۲) خلیفہ محمد حسین جوبلی گولڈ میڈل (۳) محمد حسین مبارک علی (۴) النور گولڈ میڈل (۵) امرت لال رائے گولڈ میڈل۔

ادارہ ہذا عزیزہ فیروزہ فائزہ، ان کے والد محترم اور دادا جان محترم کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو آسمانِ علم کا درخشندہ ستارہ بنائے اور اس کی تابندگی میں اضافہ فرماتا چلا جائے۔ آمین ——— ۱۹۶۳ء میں بورڈ کے امتحانات میں بھی فیروزہ فائزہ پنجاب بھر میں اوّل آئی تھیں۔ اب بی اے میں بھی عزیزہ نے اپنا شاندار ریکارڈ قائم رکھا ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ سال بھی جامعہ نصرت ربوہ کی ایک طالبہ عزیزہ فائقہ شاہدہ نے بی اے کے امتحان میں تین گولڈ میڈل حاصل کئے تھے۔

(پرنسپل)

جلسہ سالانہ پر جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام الفضل ۵ و ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء میں شائع ہو چکا ہے مگر سپیشل گاڑیوں کے انتظام کی وجہ سے اس میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ اصل پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی جماعت کی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کر لیں اور اس پروگرام کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پروگرام جماعتی ملاقات جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

تاریخ	وقت	جماعت	دورانیہ
۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء	۸ بجے صبح	جماعت ہائے لاہور شہر و ضلع	۴۰ منٹ
"	"	" کیمبل پور اٹک	۱۰ منٹ
"	۷½ بجے شب	" گجرات شہر و ضلع	۴۰ منٹ
		" پشاور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۴۰ منٹ
		" شیخوپورہ شہر و ضلع	۵۰ منٹ
		" جہلم شہر و ضلع	۲۵ منٹ
۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء	۸ بجے صبح	" ملتان شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		" راولپنڈی شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		" ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع	۶ منٹ
		" میانوالی شہر و ضلع	۴ منٹ
	۷½ بجے شب	" سیالکوٹ شہر و ضلع ایک گھنٹہ	۳۰ منٹ
		بیعت	۲۰ منٹ
		" گوجرانوالہ	۴۰ منٹ
۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء	۸ بجے صبح	" حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۲۵ منٹ
"	"	" کراچی مع مضافات	۳۰ منٹ
		" مظفرگڑھ شہر و ضلع	۵ منٹ
	۷½ بجے شب	" کوئٹہ بلوچستان	۲۰ منٹ
		" بہاولپور، بہاول نگر، رحیم یارخان	۲۰ منٹ
		" بیعت	۱۰ منٹ
		" سرگودھا شہر و ضلع ایک گھنٹہ	
		" منٹگمری شہر و ضلع	۴۰ منٹ
۲۲ دسمبر ۱۹۶۵ء	۸½ بجے صبح	" جھنگ شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		بیعت	۱۰ منٹ
		" آزاد کشمیر	۱۵ منٹ
		" لائلپور شہر و ضلع ایک گھنٹہ	۳۰ منٹ
		" مشرقی پاکستان	۱۰ منٹ
		" ہندوستان	۵ منٹ
		" بیرونی ممالک	۱۰ منٹ

ایک ضروری وضاحت

"الفضل" مورخہ ۱۴ دسمبر میں خاکسار کی طرف سے جو ایک نوٹ شائع ہوا ہے اس میں ایک لفظ "فرزند نسبتی" ہے یہ لفظ اپنے معروف معنوں میں تو اس موقعہ پر استعمال ہو ہی نہیں سکتا یہ صرف ان معنوں میں ہے کہ موعود پوتا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرزندگی کی طرف منسوب ہے۔

(بشارت الرحمٰن - ایم اے - ربوہ)